16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 31 اگست 2015

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اوقاف

بروز جمعتہ المبارک 24 اکتوبر 2014، پیر 16 فروری 2015 اور بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے

ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ضلع بھر میں اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3568: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے ؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے ؟

(ج) کتنی اراضی ٹھیکہ یا لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے اور کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے ؟

(د) اوقاف کی کمرشل، رہائشی اور زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کی شرائط اور Criteria کیا ہے ؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 142 کنال 11 مرلے اراضی زیر تحویل محکمہ اوقاف ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں وقف اراضی آمدہ انڈیا واقع چک نمبر 680/21 کمالیہ رقبہ تعدادی 59 کنال 07 مرلے پر مسمی محمد اکبر نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور عدالت میں مقدمہ دائر کر کے حکم امتناعی حاصل کر رکھا ہے۔

(ج)

نمبر شمار	نام وقف اراضی	رقبہ تعدادی مرلے۔کنال	نام پٹہ دار	برائے عرصہ	رقم پٹہ
1	ملحقہ مدرسہ اسلامیہ گوجرہ	71--09	عبدالرشید ولد محمد مختار ساکن چک نمبر 163	ایک سال	1,19,520/-
2	وقف اراضی ملحقہ دربار شریف شاہ گوجرہ	01--19	مشتاق علی ولد محمد شریف ساکن چک نمبر	ایک سال	4700/-

				367جلیانوالہ گوجرہ ج ب		
3	وقف اراضی چک نمبر 303کٹھور ملحقہ مسجد تعلیم القرآن گوجرہ	16۔۔09	فاروق احمد ولد چوہدری غلام علی ساکن 303کٹھور گوجرہ	ایک سال	5378/۔

(د)کمرشل کرایہ داری جائیداد کی شرائط نیلام برنشان "الف" اور زرعی اراضیات کے نیلام کے شرائط برنشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ نیلام میں اوقاف ملازمین یا ان کے رشتہ دار اور نادہندگان شامل نہیں ہو سکتے اس کے علاوہ ہر شخص کارروائی نیلام میں شامل ہو کر بولی دے سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25جولائی 2014)

پیر 16فروری 2015 اور بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: حضرت مادھولال حسین کے مزار کی دیکھ بھال پر کئے گئے اخراجات و دیگر تفصیلات

*1978: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حضرت مادھولال حسین لاہور کے مزار پر سال 12-2011 اور سال 13-2012 کے دوران دربار کی دیکھ بھال پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) حضرت مادھولال حسین کے مزار مبارک پر آنے والے زائرین کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) حضرت شاہ حسین کے مزار پر سال 12۔2011 کے دوران دربار کی دیکھ بھال و تعمیر و مرمت کے لیے مبلغ۔/2,18,39,954 روپے اور سال 13۔2012 میں مبلغ۔/27,61,000 روپے کے اخراجات کیے گئے۔

(ب)حضرت شاہ حسین کے مزار پر آنے والے زائرین کو صفائی و ستھرائی کی بہترین سہولیات کی فراہمی ، نئے واش رومز تعمیر کیے گئے ہیں جہاں ہمہ وقت عملہ صفائی پر موجود رہتا ہے۔ پینے کے ٹھنڈے پانی کے لیے الیکٹرک کولر نصب ہیں۔ زائرین کے سکیورٹی کے لیے عملہ اوقاف کے علاوہ دیگر حکومتی ایجنسیوں کے سکیورٹی افراد کی تعیناتی کے علاوہ 2 عدد واک تھرو گیٹس اور میٹل ڈیٹکٹر سرچ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ دربار مستقل ڈسپنسری قائم ہے۔ جہاں سے زائرین کو بلا معاوضہ طبی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہمہ وقت پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پانی کی بڑی ٹینکی کے علاوہ 2/1 کیوسک کی ٹربائن نصب کی گئی ہے۔ سالانہ عرس مبارک پر لنگر کا وسیع انتظام کیا جاتا ہے۔ زائرین کی سہولیات کے لیے گل فروشی کا دربار شریف کے مین گیٹ پر انتظام ہوتا ہے اور جوتوں کی حفاظت کے لیے بھی دربار شریف پر انتظام کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2014)

پیر 16 فروری 2015 اور بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: داتا دربار ہسپتال کا قیام و دیگر تفصیلات

*2306: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا دربار ہسپتال لاہور کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ بھی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گائنی وارڈ میں صرف صبح کے وقت گائنی کے آپریشن کئے جاتے ہیں، جبکہ رات کو آنے والے گائنی مریضوں کو دوسرے ہسپتالوں میں بھیج دیا جاتا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب مذکورہ ہسپتال میں گائنی وارڈ میں رات کے وقت بھی آپریشن کرنے کے لئے ڈاکٹرز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) داتا دربار ہسپتال لاہور کا قیام مورخہ 1961-02-17 کو عمل میں آیا۔

(ب) جی ہاں۔ داتادربار ہسپتال لاہور میں گائنی وارڈ موجود ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ شعبہ گائنی داتادربار ہسپتال لاہور میں صرف صبح کے وقت ہی اپریشن کیے جاتے ہیں بلکہ رات میں آنے والے مریضوں کے ایمرجنسی اپریشن بھی کئے جاتے ہیں گائنی وارڈ 24 گھنٹے شفٹ وائز چلتا ہے۔ ڈیوٹی روسٹر کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گائنی وارڈ میں ڈاکٹرز کی مزید ضرورت نہ ہے کیونکہ گائنی وارڈ میں پہلے ہی 4 ڈاکٹرز اور سٹاف شفٹ وائز کام کر رہے ہیں البتہ گائناکالوجسٹ کی اسامی خالی ہے جس پر بھرتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو تحریر کیا جا چکا ہے۔ فی الوقت ڈاکٹر فائزہ ملک جو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بھی ہیں اور گائناکالوجسٹ بھی وہ گائنی وارڈ کے تمام معاملات سنبھال رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اپریل 2014)

پیر 16 فروری 2015 اور بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال: محکمہ اوقاف کے مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2937: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے کتنے مزارات اور مساجد ہیں؟

(ب) ان مساجد اور مزارات سے حکومت کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان دو سالوں میں ان مزارات اور مساجد کے اخراجات بتائیں؟

(د) ان سے ملحقہ اراضی دکانات و دیگر کمرشل پراپرٹی کی تفصیل بتائیں نیز ان سے آمدن کے ذرائع کیا کیا ہیں؟

(ہ) ان سے ملحقہ اراضی پر کسی نے ناجائز قبضہ تو نہیں کیا ہوا ہے اگر ہاں تو کس کس جگہ کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیراوقاف

(الف)سرکل و ضلع ساہیوال میں وقف مزارات و مساجد کی تفصیل ذیل ہے۔

18عدد مزارات 11عدد مساجد

(ب)سرکل و ضلع ساہیوال کے مزارات و مساجد کی مذکورہ دوسال آمدن کی تفصیل ذیل ہے۔

تفصیل	آمدن سال12۔2011	آمدن سال13۔2012
مزارات	/1,10,95,587روپے	۔/1,22,81,146روپے
مساجد	۔/30,60,399روپے	۔/36,74,578روپے

(ج)مذکورہ دوسالوں کے اخراجات کی تفصیل ذیل ہے۔

سرکل و ضلع ساہیوال کے مزارات و مساجد کی مذکورہ دوسال آمدن کی تفصیل ذیل ہے۔

تفصیل	آمدن سال12۔2011	آمدن سال13۔2012
مزارات	۔/22,49,194روپے	۔/22,33,093روپے
مساجد	۔/43,98,584روپے	۔/47,13,040روپے

(د)وقف اراضی دکانات ودیگر کمرشل پراپرٹیز کی تفصیل اوران سے ہونے والی آمدن بابت کرایہ و زرپٹہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)وقف اراضی پرناجائزقبضہ وناجائزقابضین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب12فروری2015)

پیر16فروری2015اور بروز جمعرات21مئی2015کے ایجنڈاسے زیرالتواء سوال

ضلع لیہ: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*3991:سردار شہاب الدین خان سیہڑ:کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع لیہ میں کس کس جگہ کتنی اراضی ہے، تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کتنی اراضی آباد اور کتنی بنجر و غیر آباد ہے؟

(ج) اس اراضی سے کتنی آمدن سالانہ ہو رہی ہے؟

(د) کتنی اراضی ناجائز قابضین کے پاس ہے، ان قابضین کے نام و پتہ جات مع اراضی کی تفصیلات بتائی جائے؟

(ہ) کتنی اراضی لیز / ٹھیکہ پر دی گئی ہے اور کتنے ٹھیکہ پر دی گئی ہے، تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ مسلم اوقاف کی ضلع لیہ میں اراضی کی تحصیل وائز تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لیہ میں کل اراضی 250 ایکڑ 11 مرلے ہے جس میں سے 164 ایکڑ 6 کنال 5 مرلے آباد زرعی اراضی ہے اور 85 ایکڑ 2 کنال 6 مرلے غیر آباد ہے۔ تفصیل بنجر رقبہ بصورت گوشوارہ بر نشان "ب" معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 14-2013 میں محکمہ اوقاف کو زرعی اراضیات کے پٹہ جات کی مد میں مبلغ -/8,87,734 روپے وصول ہوئے تھے۔

(د) دربار حضرت لعل عیسن کروڑ سے ملحقہ وقف رقبہ 2 ایکڑ 4 کنال 10 مرلے پر ناجائز قابضین نے از تاریخ تحویل سے از قسم پختہ مکانات / دکانات تعمیر کئے ہوئے ہیں جن کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان "ج" معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔

(ہ) محکمہ مسلم اوقاف ضلع لیہ کے تحصیل وائز پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی اراضیات کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر نشان "د" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)</u>

بروزپیر16فروری2015اور بروز جمعرات 21 مئی2015 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

ساہیوال: محکمہ اوقاف کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*4300: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی کس کس جگہ واقع ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر کن کن لوگوں نے کب سے ناجائزقبضہ کرر کھاہے؟

(ج) کتنی اراضی محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے؟

(د) کتنی اراضی پٹہ / ٹھیکہ / لیز پر کن کن افراد کو کتنے عرصہ کے لئے کتنی رقم کے عوض دی گئی ہے؟

(ہ) کیاحکومت کے علم میں ہے کہ محکمہ اوقاف کی اراضی پر قبضہ کرکے آگے فروخت کی جارہی ہے اور اس میں محکمہ کے اہلکاران وافسران بھی ملوث ہیں؟

(و) کیاحکومت اس سلسلہ میں انکوائری کمیٹی بناء کر تحقیقات کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی21مارچ2014 تاریخ ترسیل5جون2014)

جواب

وزیراوقاف

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی زیر تحویل 117ایکڑ5کنال 11مرلے رقبہ ہے تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 117ایکڑ5کنال 11مرلے میں سے تقریباً 9کنال پر 27لوگ محکمانہ تحویل سے پہلے کے قابض ہیں جن کی تفصیل برفلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مختلف عدالتوں میں زیر سماعت مقدمہ جات کی بناء پر ان سے رقبہ کی واگزاری کا معاملہ زیرالتواء ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی زیر تحویل 117ایکڑ5کنال 11مرلے رقبہ ہے تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل اراضی کی تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمانہ تحویل میں لئے جانے سے قبل وقف اراضی پر پہلے سے موجود ناجائز قابضین جنہوں نے مختلف عدالتی مقدمات کی وجہ سے قبضہ برقرار رکھا ہوا ہے اور محکمہ ان سے واگزاری کیلئے مختلف فورمز پر پیروی کر رہا ہے کی طرف سے زیر قبضہ رقبہ کی فروخت کی بابت شکایت ملنے پر معاملہ کی چھان بین / انکوائری کرائی جائے گی اور اگر فروخت میں محکمہ کا کوئی اہلکار یا آفیسر ملوث ہوا تو اس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(و)معاملہ چونکہ مختلف عدالتوں میں زیر کارروائی ہے جس بناء پر محکمہ فی الوقت کوئی کارروائی کرنے سے قاصر ہے عدالت سے فیصلہ پر محکمہ وقف رقبہ کا قبضہ واگزار کرواتے ہوئے ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی عمل میں لائے گا اور انکوائری کمیٹی بنا کر تحقیقات کروائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 فروری 2015)</u>

<u>بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

<u>لاہور: دربار بی بی پاکدامن کی آمدن و دیگر تفصیلات</u>

*1878: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار بی بی پاکدامن لاہور سے محکمہ کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی آمدن کس کس مد سے ہوئی ہے؟

(ب) اس دربار پر ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس سلسلہ میں خرچ ہوئی ہے؟

(ج) اس دربار پر کتنے ملازم کس کس عہدہ اور گریڈ پر کام کر رہے ہیں، ان کے نام بھی فراہم کریں؟

(د) اس دربار پر زائرین کی سہولیات کے لئے کیا کیا اقدامات محکمہ نے اٹھائے ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار بی بی پاکدامن لاہور محکمہ کو سال 12-2011 میں مبلغ -/1,92,25,868 (1 کروڑ 92 لاکھ 25 ہزار 8 سو 68) روپے اور سال 13-2012 میں مبلغ -/1,90,83,785 (1 کروڑ 90 لاکھ 83 ہزار 7 سو 85) روپے آمدن ہوئی۔ مدوار تفصیل آمدن بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس دربار پر سال 12-2011 میں مبلغ -/57,82,792 (57 لاکھ 82 ہزار 7 سو 92) روپے اور سال 13-2012 میں مبلغ -/59,28,272 (59 لاکھ 28 ہزار 2 سو 72) روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس دربار پر محکمہ اوقاف کے کل 5 ملازم تعنیات ہیں اور پرائیویٹ سیکیورٹی عملہ 6 خواتین، 12 مرد سیکیورٹی گارڈ (تین شفٹوں میں) پرائیویٹ عملہ صفائی 24 عدد (تین شفٹوں میں) بھی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں جن کی تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ اوقاف کی جانب سے زائرین کی سہولیات کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات کی تفصیل بر فلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2014)</u>

<u>بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

<u>لاہور شہر میں مزارات کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

***2929**: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں محکمہ کے زیر انتظام مزارات کے نام بتائیں؟

(ب) ان مزارات کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے آمدن و اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان مزارات پر کل کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(د) ہر مزار سے ملحقہ کمرشل اراضی اور دکانات کی تفصیل بتائیں؟

(ہ)ان کی دکانوں وکمرشل اراضی کو کتنے سال کے بعد لیز/پٹہ یا ٹھیکہ پر دیا جاتا ہے؟
(و)حکومت ان مزارات پر زائرین کو کیا کیا سہولیات فراہم کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 08 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)لاہور شہر میں محکمہ کے زیر انتظام 44 مزارات ہیں۔(تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب)ان مزارات سے سال 12-2011 میں کل -/7,53,84,781 (7 کروڑ 53 لاکھ 84 ہزار 7 سو 81) روپے آمدنی ہوئی جبکہ سال 12-2011 میں مبلغ -/2,38,73,638 (2 کروڑ 38 لاکھ 73 ہزار 6 سو 38) روپے خرچ ہوئے اور سال 13-2012 میں کل -/9,11,13,464 (9 کروڑ 11 لاکھ 13 ہزار 4 سو 64) روپے آمدنی ہوئی جبکہ سال 13-2012 میں مبلغ -/2,72,57,143 (2 کروڑ 72 لاکھ 57 ہزار 1 سو 43) روپے اخراجات ہوئے۔

(ج)ان مزارات پر کل 67 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د)ان مزارات سے ملحقہ 211 عدد دکانات ہیں اور 627 کنال 15 مرلے زرعی اراضی ہے۔ (تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ہ)دکانوں کو گڈول کی بنیاد پر ماہانہ کرایہ داری پر نیلام کیا جاتا ہے اور محکمانہ پالیسی کے مطابق ہر تین سال بعد 25% اضافہ کیا جاتا ہے اور کمرشل اراضی کو بھی گڈول، ماہانہ کرایہ داری پر نیلام عام میں عرصہ تقریباً 30 سالہ لیز پر دیا جاتا ہے جبکہ زرعی رقبہ کو ہر سال وسیع تر مشتہری ومنادی بذریعہ قومی اخبارات کے ایک سال کے لیے پٹہ پر دیا جاتا ہے۔علاوہ ازیں بنجر رقبہ عرصہ 7 سال کے لیے ٹیوب ویل سکیم کے تحت پٹہ پر نیلام کیا جاتا ہے۔

(و)ان مزارات پر آنے والے زائرین کو صفائی وستھرائی کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے علاوہ نئے واش رومز تعمیر کیے گئے ہیں جہاں ہمہ وقت عملہ صفائی موجود رہتا ہے۔(i) پینے کے ٹھنڈے پانی کے

لیے الیکٹرک کولر نصب کیے گئے ہیں۔(ii)زائرین کی سیکیورٹی کے لیے عملہ اوقاف کے علاوہ دیگر حکومتی ایجنسیوں کے سیکیورٹی افراد کی تعیناتی کے علاوہ واک تھروگیٹس اور میٹل ڈیٹکٹر سرچ کا اہتمام کیا گیا ہے۔(iii)بعض مزارات پر مستقل ڈسپنسری قائم ہے۔جہاں سے زائرین کو بلا معاوضہ طبی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ہمہ وقت پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پانی کی بڑی ٹینکی کے علاوہ 1/2 کیوسک کی ٹربائن نصب کی گئی ہے۔(iv)سالانہ عرس مبارک پر لنگر کا وسیع انتظام کیا جاتا ہے۔(v)زائرین کی سہولیات کے لیے گلفروشی کا دربار شریف کے مین گیٹ پر انتظام ہوتا ہے۔

(vi) دربار شریف پر جوتوں کی حفاظت کے لیے بھی انتظام کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2014)

بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور:مزارات کی آمدن واخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3745: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور ڈویژن میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کتنے مزارات ہیں؟

(ب)ان سے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی کتنی آمدن ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے ان مزارات کی سال وائز تفصیل سے علیٰحدہ علیٰحدہ ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج)مذکورہ عرصہ میں ان درباروں/مزارات کی آمدن سے فلاح کے کون کونسے کام سرانجام دیئے گئے، ان کی سال وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 21 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف)لاہور ڈویژن میں کل 103 مزارات محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں۔

(ب)ان مزارات سے گزشتہ پانچ سالوں کی آمدن واخراجات کی تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ عرصہ میں ان درباروں/مزارات کی آمدن سے فلاح کے جو جو کام سرانجام دیئے گئے ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔

1) دربار حضرت مادھولال حسین اور دربار حضرت میاں میر لاہور میں ڈسپنسری بنائی گئی ہے۔

2) لنگر خانہ کاانتظام کیا گیاہے۔

3) بڑے درباروں پر تقریباً20 عدد ٹھنڈے پانی کے کولر لگائے گئے ہیں۔

4) صفائی ستھرائی کا کام درباروں پر تعینات خادم/نگران سرانجام دیتے ہیں۔اور دربار حضرت بی بی پاکدامن کے لئے ایک پرائیویٹ کمپنی بھی Hire کی ہوئی ہے جو صفائی ستھرائی کا کام سرانجام دے رہی ہے۔

5) سیکیورٹی کے حوالے سے درج ذیل انتظامات کیے گئے ہیں۔

I. سیکیورٹی گارڈز کو میٹل ڈیٹیکٹر فراہم کیے گئے ہیں۔

II. واک تھرو گیٹ نصب کیے گئے ہیں۔

III. بڑے درباروں مثلاً دربار حضرت بابا بلھے شاہ قصور، دربار حضرت پیر مکی، دربار حضرت شاہ جمال، دربار حضرت بی بی پاکدامن اور دربار حضرت میاں میر پر CCTV کیمرہ جات نصب ہیں۔

IV. اے جے سیکیورٹی کمپنی سے سیکیورٹی گارڈ Hire کیے ہوئے ہیں۔

V. پولیس اہلکار بھی تعینات ہیں۔

VI. درباروں سے ملحقہ Toilets میں صفائی ستھرائی کے انتظامات کو مزید بہتر بنایا گیاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مئی 2015)

بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ساہیوال: محکمہ اوقاف کے مزارات و مساجد سے متعلقہ تفصیلات

***4307: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات اور مساجد کی کتنی تعداد ہے ؟

(ب) ان درباروں اور مساجد کی سال 13-2012ء سے آج تک کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل دربار اور مسجد وائز فراہم کریں ؟

(ج) ان مساجد اور مزارات کی تعمیر مرمت پر سال 13-2012ء سے آج تک کتنی رقم خرچ کی، تفصیل مزارات اور مساجد وائز بتائیں ؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع و سرکل ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں 15 عدد مزارات اور 11 عدد مساجد ہیں جن کی تفصیل سوال (ب) کے جواب گوشوارہ میں درج ہے جو بر فلیگ "اے" ایوان کی میز پر برائے ملاحظہ رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں مزارات اور مساجد کی سال 13-2012 اور یکم جولائی 2013 سے مورخہ 31 مئی 2014 تک کی آمدن و اخراجات دربار و مسجد کی تفصیل کا گوشوارہ بر فلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں وقف مزارات اور مساجد کے لئے سال 13-2012 اور یکم جولائی 2013 تا 2014-5-31 تعمیر و مرمت کی مد میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی جس بناء پر اس عرصہ کے دوران تعمیر و مرمت نہ کی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2014)</u>

<u>بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

<u>داتا دربار آئی ہسپتال میں مخیر شخص کی جانب سے تعمیر کردہ بلاک سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5197: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ داتا دربار آئی ہسپتال میں ایک مخیر شہری شیخ سجاد صاحب نے اپنی بیگم کے نام سے ایک کروڑ روپے کی لاگت سے ایک وارڈ تعمیر کروایا اور لاکھوں روپے مالیت کا سامان بھی فراہم کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ تین سال سے محکمہ جان بوجھ کر اس وارڈ کو فنکشنل نہیں کر رہا ہے جبکہ مخیر حضرات وارڈ کو فنکشنل کرنے کے لئے مزید عطیہ دینے کو بھی تیار ہیں؟

(ج) کیا حکومت متعلقہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے اور وارڈ کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 02 جنوری 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ایک مخیر شہری شیخ سجاد صاحب نے اپنی اہلیہ کے نام سے ایک وارڈ تعمیر کروائی ہے اور درج ذیل سامان ہسپتال کو فراہم کیا ہے۔

1۔ کرسیاں 13 عدد
2۔ میز 02 عدد
3۔ بنیچ 12 عدد
4۔ سیلنگ فین 12 عدد

(ب) یہ درست نہ ہے جان بوجھ کر اس وارڈ کو فنکشنل نہ کیا جا رہا ہے بلکہ وارڈ کو فنکشنل کرنے کے لئے ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر سٹاف کی منظوری ہو چکی ہے اور اس وارڈ کو اپریشنل کرنے کے لئے تین ڈاکٹرز پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے۔ کمیٹی کی سفارشات موصول ہونے کے بعد اس وراڈ کو فنکشنل کر دیا جائے گا جبکہ مخیر شہری شیخ سجاد کی طرف سے مزید عطیہ دینے کے بارے میں کوئی صداقت نہ ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف اس وارڈ (طارق النساء) کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے بجٹ میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں منظور کی جاچکی ہیں۔ الات جراہی، میڈیسن وغیرہ کی خریداری کے سلسلہ میں ایک کمیٹی تشکیل دی جاچکی ہے کمیٹی کی سفارشات موصول ہونے پر اس وارڈ کو فنکشنل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)

بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: دربار بی بی پاکدامن سے متعلقہ تفصیلات

*5568: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بی بی پاکدامن لاہور کے دربار کی سال 12۔2011ء اور 13۔2012ء کی سال وائز آمدن بتائیں؟

(ب) مذکورہ سالوں میں مزار کے اخراجات تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) اس دربار سے ملحقہ اراضی دکانوں کی تفصیل بیان کریں؟

(د) اس دربار پر آنے والے زائرین کیلئے کیا کیا سہولیات حکومت نے فراہم کر رکھی ہے؟

(ہ) اس دربار پر کتنا عملہ تعینات ہے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار بی بی پاکدامن لاہور سے محکمہ کو سال 12-2011 میں مبلغ -/1,92,25,868 (1 کروڑ 92 لاکھ 25 ہزار 8 سو 68) روپے اور سال 13-2012 میں مبلغ -/1,90,83,785 (1 کروڑ 90 لاکھ 83 ہزار 7 سو 85) روپے آمدن ہوئی۔

(ب)دربار بی بی پاکدامن لاہور پر محکمہ کی جانب سے سال 12-2011 میں مبلغ -/21,07,600 (21لاکھ 7ہزار 6سو) روپے سال 13-2012 میں مبلغ -/23,41,800 (23لاکھ 41ہزار 8سو) روپے خرچ ہوئے۔

(ج)دربار حضرت بی بی پاکدامن لاہور سے ملحقہ کوئی زرعی اراضی نہ ہے۔جبکہ دربار شریف سے ملحقہ چار عدد دکانات تھیں۔ جن میں سے 3 عدد دکانات سیکیورٹی کے پیش نظر مسمار کر دی گئیں۔اب صرف ایک دکان باقی ہے جو کہ ماہانہ کرایہ داری پر ہے۔

(د)دربار حضرت بی بی پاکدامن لاہور پر زائرین کی سہولیات کے لیے محکمہ اوقاف حکومت پنجاب کی جانب سے CCTV کیمرہ جات نصب ہیں اور لوڈشیڈنگ کے دوران جنریٹر کی سہولت ہے تاکہ زائرین کو گرمی سے بچایا جا سکے۔اس کے علاوہ واک تھرو گیٹ نصب ہیں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو اور سیکیورٹی الرٹ ہے۔اس کے علاوہ زائرین کی سہولت کے لیے دربار شریف میں پولیس چوکی موجود ہے۔زائرین کی شکایات کے ازالہ کے لیے مینجر اوقاف سرکل نمبر 3 لاہور ہمہ وقت ڈیوٹی پر موجود رہتا ہے۔زائرین جو دور دراز سے آتے ہیں ان کے لیے مسافر خانہ ہے۔اس کے علاوہ زائرین کی سہولت کے لئے ہمہ وقت دربار شریف کو صاف کیا جاتا ہے۔نیز زائرین کے لیے ٹھنڈے پانی کے کولر لگائے گئے ہیں۔

(ہ)دربار حضرت بی بی پاکدامن لاہور پر تعینات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔لیڈی نگران (2) 2۔مرد نگران (2) 3۔چوکیدار (ایک) 4۔ عملہ صفائی پرائیویٹ کمپنی (3 سپروائزر اور 21 عملہ صفائی) 5۔ سیکیورٹی گارڈز پرائیویٹ کمپنی (11مرد، 7خواتین)

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)</u>

<u>بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

<u>ساہیوال: محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5570: <u>محترمہ خدیجہ عمر:</u> کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ساہیوال میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کون کون سے مزارات ہیں،ان کے نام بتائیں؟

(ب)ان مزاروں سے ملحقہ اراضی کتنی ہے، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ج)ان مزارات کی سال 11۔2010 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(د)اس عرصہ کے دوران حکومت نے کتنی رقم ان مزارات پر کون کون سی سہولیات کی فراہمی پر خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ اوقاف کے زیرانتظام وانصرام 16 مزارات ہیں جن کی تفصیل برنشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب)ان مزارات سے ملحقہ رقبہ تعدادی 95 ایکڑ 03 کنال 13 مرلے محکمہ کے زیر انتظام و انصرام ہے جس کی تفصیل برنشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج)ان مزارات سے سال 11۔2010 کے دوران مبلغ -/96,46,780 روپے کی آمدن ہوئی جبکہ مبلغ -/18,43,859 روپے کے اخراجات ہوئے جن کی تفصیل برنشان "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(د)اس عرصہ کے دوران مزارات پر پہلے سے موجود سہولیات میں اضافہ کیلئے کسی نئی سہولت پر کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)

بروز جمعرات 21 مئی 2015 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

پاکپتن: دربار بابا فرید پر زائرین کی رہائش کا مسئلہ

*5964: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکپتن میں دربار بابا فرید پر ملک کے دوسرے شہروں سے آنے والے زائرین کے لئے رہائش کا کوئی مناسب بندوبست نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دربار پر کمپلیکس میں میوزیم بنا کر زائرین کے لئے مستقل بند کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بابا فرید کے دربار پر موجود کمپلیکس پر لاکھوں روپے خرچ کئے گئے ہیں کیا حکومت اس کمپلیکس میں زائرین کے لئے کوئی کمرے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں، وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 02 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن میں دوسرے شہروں سے آنے والے زائرین کی رہائشی سہولت کے لئے مسافر خانہ تعمیر شدہ ہے۔

(ب) دربار حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن کے کمپلیکس میں کوئی میوزیم نہ بنایا گیا ہے۔

(ج) دربار حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن پر زائرین کیلئے کیوں کہ مسافر خانہ تعمیر شدہ ہے لہذا کمپلیکس میں زائرین کے لئے کمروں کی تعمیر کا معاملہ فی الحال زیر غور نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2015)</u>

<u>ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد اور مزارات سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5479: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کون کونسے مزارات، مساجد اور مدارس محکمہ اوقاف کے کنٹرول میں ہیں، ان مساجد اور مدارس سے کتنے طلباء وطالبات کون کونسی تعلیمات حاصل کر رہے ہیں؟

(ب) محکمہ اوقاف ضلع گوجرانوالہ کو یکم جولائی 2011 سے آج تک کتنی آمدنی کون کونسے ذرائع سے حاصل ہوئی، تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 13 فروری 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات / مساجد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مزارات

نمبر شمار	نام مزار	محل وقوع
1	دربار حضرت شاہ عبدالرحمٰن	موضع بھڑی کلاں تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
2	چلہ گاہ حضرت سخی سرکار	موضع دھونکل تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
3	دربار حضرت پیر گوڈری شریف	سیٹلائٹ ٹاؤن سی بلاک گوجرانوالہ شہر
4	دربار حضرت لاہوری شاہ	چمن شاہ روڈ گوجرانوالہ شہر
5	دربار حضرت محمد اسماعیل المعروف نانگے شاہ	اڈا گوندلانوالہ گوجرانوالہ شہر
6	دربار حضرت باباگلاب شاہ	رسولنگر تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
7	دربار حضرت پیرو شہید	کوٹ شاہاں جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
8	دربار حضرت نور شاہ ولی	وزیر آباد شہر ضلع گوجرانوالہ
9	دربار حضرت مائی صاحبہ	موضع بھڑی کلاں تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
10	دربار حضرت حسین شاہ	محلہ بجتے والا گوجرانوالہ شہر
11	دربار حضرت سید بھولا پیر	جی ٹی روڈ کامونکی
12	دربار حضرت مولوی محمد یعقوب نقشبندی	تتلے عالی روڈ کامونکی شہر
13	دربار حضرت صادے شاہ	موضع راجہ بھولا تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ
14	خانقاہ حضرت محرم شاہ	موضع چکیاں کلاں تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ
15	خانقاہ حضرت شاہ چھتہ	موضع بھدے تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
16	دربار حضرت فضل شاہ	موضع نٹھرانوالی تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ
17	دربار حضرت کرم شاہ	کٹھور کلاں تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

18	دربار حضرت نرگن شاہ	ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ
19	خانقاہ حضرت ڈھیری پیر	موضع پلنگ پور تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
20	خانقاہ حضرت حسین شاہ	گھنیاں تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ
21	دربار حضرت بھورے شاہ	دھینسر بالا تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ
22	دربار حضرت ماہن شاہ ولی	تلونڈی کھجوروالی تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

مساجد

نمبر شمار	نام مساجد	پتہ
1	مسجد مولوی محمد حسین	نیائین چوک گوجرانوالہ شہر
2	مسجد مغلانوالی	چوڑی گراں بازار گوجرانوالہ شہر
3	اونچی مسجد لاہوری گیٹ	لاہوری گیٹ گوجرانوالہ شہر
4	مسجد قدوسیہ	سول لائن گوجرانوالہ شہر
5	مسجد فاروقیہ	پونڈانوالہ چوک گوجرانوالہ شہر
6	مسجد چلہ گاہ سخی سرور	موضع دھونکل تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ
7	مسجد دربار حضرت گلاب شاہ	رسولنگر شہر ضلع گوجرانوالہ
8	مسجد دربار حضرت شاہ عبدالرحمن	موضع بھڑی کلاں تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ
9	مسجد دربار حضرت مولوی یعقوب نقشبندی	کامونکی شہر

مدارس

ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کوئی مدرسہ نہ ہے اور نہ ہی کسی مسجد میں باقاعدہ اقامتی طلباء یا طالبات زیر تعلیم ہیں۔ البتہ مساجد میں صبح کے وقت آئمہ خطباء محلہ کے بچوں کو ناظرہ قرآن کی تعلیم دیتے ہیں۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں یکم جولائی 2011 سے آج تک مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل

سال	کرایہ	زرپٹہ	کیش بکس	متفرق	منتقلی فیس / گڈول	میزان
2011-12	1089757	20351210	6451557	1117256	-	29009780
2012-13	1229627	20547470	7103570	1004748	532700	30418115
2013-14	1417007	25017026	8074728	925526	گڈول 104500 منتقلی فیس 156400	35695187
2014-15 فروری 2015 تک	871341	12828966	3720677	66200	39100	17526284
میزان	4607732	78744672	25350532	3113730	832700	112649366

(تاریخ وصولی جواب 15 مئی 2015)

بہاول پور: محکمہ اوقاف کی جامع مسجد صادق سے متعلقہ تفصیلات

*6075: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاول پور شہر میں حلقہ پی پی 271 میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام کتنی مساجد کہاں کہاں واقع ہیں اوران کی آمدنی کے کیا ذرائع ہیں؟ تفصیل بتائیں۔

(ب) جامع مسجد صادق شاہی بازار بہاولپور سے ماہوار اوسطاً محکمہ کو کتنی آمدن ہوئی ہے اور اس وقت اس مسجد کی ضروری تزئین وآرائش اور مرمت کے لئے کیا منصوبہ جات زیر تکمیل ہیں؟

(ج) کیا محکمہ نے لوڈ شیڈنگ کے اوقاف میں بجلی کی فراہمی کے لئے کوئی جنریٹر فراہم کیا ہے اس کے لیے محکمہ ماہوار کتنا ڈیزل فراہم کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2015 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) بہاولپور شہر میں حلقہ پی پی 271 میں درج ذیل مساجد اور انکے ذرائع آمدن تفصیل ذیل ہیں۔

1۔ جامع مسجد الصادق بہاولپور شاہی بازار چوک شہزادی میں واقع ہے مسجد مذکور سے ملحقہ 289 یونٹس کرایہ داری ار ٹھیکہ جات سائیکل اسٹینڈ، بیت الخلاء شامل ہیں جن سے مسجد مذکور کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔

2۔ جامع مسجد اقصی شاہی بازار میں واقع ہے۔ مسجد مذکور سے ملحقہ 8 کرایہ داری یونٹس ہیں۔

3۔ جامع مسجد مچھلی ہٹہ بہاولپور مچھلی بازار بہاولپور میں واقع ہے مسجد مذکور سے ملحقہ 8 عدد یونٹس کرایہ داری ہیں۔

4۔ جامع مسجد شیخ اللہ وسایا بہاولپور مچھلی بازار بہاولپور میں واقع ہے مسجد مذکور سے ملحقہ 5 عدد یونٹس کرایہ داری ہیں۔

5۔ جامع مسجد کوچہ گل حسن شاہی بازار میں واقع ہے مسجد مذکور سے ملحقہ 10 عدد یونٹس کرایہ داری ہیں۔

6۔ جامع مسجد فرید گیٹ بہاولپور فرید گیٹ میں واقع ہے مسجد مذکور سے ملحقہ 12 کرایہ داری یونٹس ہیں۔

7۔ جامع مسجد ہارونیہ محلہ عام خاص بہاولپور میں واقع ہے مسجد مذکور سے ملحقہ 4 عدد کرایہ داری یونٹس اور 14 ایکڑ زرعی اراضی جو موضع جلال آباد میں واقع ہے۔

8۔ جامع مسجد بوستان عزیز ریلوے اسٹیشن بہاولپور میں واقع ہے مسجد مذکور سے ملحقہ 26 عدد کرایہ داری یونٹس اور 5 ایکڑ زرعی اراضی موضع سمہ سٹہ میں واقع ہے۔

9۔ جامع مسجد پیر باغوچی واقع وکٹوریہ ہسپتال نزد شعبہ حادثات مسجد مذکور سے ملحقہ کوئی یونٹس کرایہ داری / اراضی نہ ہے۔

(ب) جامع مسجد الصادق بہاولپور کی ماہوار آمدن مبلغ۔/ 1,31,423 روپے ہے اور مسجد مذکور کی تزئین و آرائش کیلئے مالی سال 16-2015 کے منصوبہ جات میں مبلغ۔/ 10,00,000 روپے

(دس لاکھ روپے) تجویز کئے گئے ہیں جن سے جامع مسجد مذکور کے مین دروازہ کی تبدیلی اور بالائی منزل کے ماربل کی مرمت کی جائے گی۔

(ج) جامع مسجد الصادق بہاولپور میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ اوقات میں محکمہ کی جانب سے جنریٹر موجود ہے تاہم اخراجات ڈیزل کی کوئی مد بجٹ میں مختص نہ ہے مخیر حضرات کی معاونت سے ڈیزل کے اخراجات پورے کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)

پاکپتن: دربار بابا فرید پر زائرین کی رہائش سے متعلقہ تفصیلات

*6409: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دربار بابا فرید پاکپتن پر ملک کے دوسرے شہروں سے آنے والے زائرین کے لئے رہائش اور رات گزرانے کا کوئی مناسب بندوبست نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دربار کے کمپلیکس میں میوزیم بنا کر زائرین کے لئے مستقل بند کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دربار پر موجود کمپلیکس پر لاکھوں روپے خرچ کیے گئے ہیں کیا حکومت اس کمپلیکس میں زائرین کے لئے کمرے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن شریف میں ملک کے دوسرے شہروں سے آنے والے زائرین کیلئے مسافر خانہ ہے۔

(ب) دربار حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر پاکپتن شریف سے متعلقہ ایسا کوئی کمپلیکس نہ ہے جس کو میوزیم بنا کر زائرین کیلئے مستقل بند کر دیا گیا ہو۔

(ج) دربار حضرت بابافرید الدین مسعود گنج شکر پاکپتن شریف پر محکمہ اوقاف کی جاری ڈویلپمنٹ سکیم کے تحت زائرین کی سہولت کیلئے لفٹ نصب کی جارہی ہے۔ اور دربار شریف کے صحن کو زائرین کمپلیکس کی چھت سے ملایا جارہا ہے تاکہ زیادہ تعداد میں زائرین مستفید ہو سکیں۔ نیز زائرین کی حفاظت اور سیکیورٹی کیلئے پولیس کنٹرول روم بھی زیر تعمیر ہے۔ زائرین کی رہائش اور رات گذارنے کیلئے زائرین کمپلیکس میں مرد و خواتین زائرین کی رہائش کیلئے مسافر خانہ میں مناسب انتظام ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: محکمہ اوقاف کی الاٹ شدہ اراضی کے استعمال سے متعلقہ تفصیل

*6453: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بھی پنجاب کے دیگر شہروں کی طرح اوقاف کی زمینیں مدارس کو الاٹ کی گئی یا لیز پر دی گئی ہیں؟

(ب) کیا ان زمینوں کی الاٹمنٹ یا لیز کی محکمہ کی جانب سے کوئی مخصوص شرائط بھی ہیں؟

(ج) کیا مساجد یا مدارس کے لئے حاصل کی گئی زمین کو دیگر کاموں یا کمرشل مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مدارس کے لئے حاصل کی جانے والی زمین پر دکانیں بنائی گئی ہیں اور انہیں کمرشل مقاصد کے لئے استعمال کیا جارہا ہے؟

(ہ) اگر درج بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کن قوانین کے تحت دکانیں بنانے کی اجازت ہے اگر قوانین کی خلاف ورزی کی جارہی ہے تو ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) درست نہ ہے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ اوقاف کی زمین کسی مدرسہ کو الاٹ نہ کی گئی ہے اور نہ ہی لیز پر دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ اوقاف کی اراضی کسی مدرسہ کو الاٹ نہ کی گئی ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف کی اراضی کسی مدرسہ یا مسجد کو الاٹ نہ کی گئی ہے۔ البتہ محکمہ کی اراضی جس مقصد کیلئے الاٹ کی جاتی ہے اسی مقصد کیلئے استعمال کرنا ہوتی ہے۔

(د) محکمہ اوقاف نے ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مدرسہ کیلئے زمین کسی کو الاٹ نہ کی ہے اور نہ ہی محکمہ کی جگہ پر کسی نے دکانیں تعمیر کی ہیں۔

(ہ) محکمہ اوقاف نے کسی کو مدرسہ کیلئے زمین الاٹ ہی نہ کی ہے۔ لہذا دکانات تعمیر کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)

بہاول پور: جہیز فنڈ کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6732: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام جہیز فنڈ کمیٹیاں کہاں کہاں قائم ہیں۔ ان کمیٹیوں کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں غریب بچیوں کو قرعہ اندازی کے ذریعہ 15 ہزار جہیز رقم دی جارہی ہے، کیا حکومت اس رقم کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) اوقاف پنجاب کے زیر انتظام صوبہ پنجاب بھر میں 10 زونل جہیز کمیٹیاں قائم شدہ ہیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بہاولپور زون کے لئے محکمہ اوقاف کی طرف سے سالانہ۔/18,00,000 روپے بطور جہیز فنڈ بجٹ میں مختص کیا جاتا ہے اس رقم کی تقسیم کے لئے زونل جہیز کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے، بہاولپور زون میں جہیز کمیٹی مورخہ 2014-06-17 عرصہ دو سال کے لئے تشکیل دی گئی تھی جس میں محترمہ پروین مسعود بھٹی صاحبہ ایم این اے چیئر پرسن ہیں جبکہ محترمہ فوزیہ ایوب قریشی صاحبہ ایم پی اے بطور جنرل سیکرٹری شامل ہیں اور جہیز کی تقسیم جہیز کمیٹی ہی کرتی ہے۔ تفصیل (نشان ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ اوقاف کی مالی پوزیشن کے پیش نظر جہیز فنڈ کی رقم میں فی الحال اضافہ کیا جانا ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)

بہاولپو: جامع مسجد کوچہ گل حسن کو فنڈز فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6781: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور شہر میں واقع جامع مسجد کوچہ گل حسن کی حالت انتہائی مخدوش ہے اور محکمہ کے انجینئرز نے اسے گرا کر از سر نو تعمیر کی سفارش کی ہے؟

(ب) محکمہ کب تک اس کی از سر نو تعمیر کے لیے فنڈ کی فراہمی کو یقینی بنائے گا تاکہ مالی سال 16-2015 میں اس کی تعمیر ہو سکے گی اور کسی جان لیوا ناگہانی حادثہ سے بچا جا سکے؟

(تاریخ وصولی 02 جون 2015   تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) درست ہے۔

(ب) مالی سال 16-2015 کی ترجیحی فہرست میں اس مسجد کی تعمیر نو کے لئے مبلغ۔/60,00,000 روپے تجویز کئے گئے ہیں اور اسی سال میں مسجد کی از سر نو تعمیر مکمل کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)

سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کی سرکاری اراضی پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*6784: چودھری محمد اکرم: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کی کتنی سرکاری اراضی ہے اور کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کن لوگوں کا اراضی پر ناجائز قبضہ ہے، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) حضرت امام علی الحق رحمۃ اللہ علیہ سیالکوٹ کے مزار پر سال 2012 تا 2015 دیکھ بھال کے لئے کتنی رقم خرچ ہوئی اور دربار سے کتنی آمدن ہوئی اور زائرین کو کیا کیا سہولتیں فراہم کی گئی ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(د) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کے کتنے مزارات اور کتنی مساجد ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 02 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کی کل 2713 کنال 2 مرلے سرکاری وقف اراضی ہے جس کی تفصیل بر نشان "الف" معزز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) دربار حضرت بہاول جی موضع گجر کے رقبہ تعدادی 44 کنال 5 مرلے بوجہ عدالتی مقدمہ مسمی محمد اشرف و محمد اکرم ولد معشوق علی ناجائز قابض ہے اور مسجد خانقاہ والی موضع ساہو والہ رقبہ تعدادی 107 کنال 1 مرلے بھی بوجہ عدالتی مقدمہ مسمی محمد اسلم ولد فتح محمد ناجائز قابض ہے۔

(ج) دربار حضرت امام علی الحق سیالکوٹ پر سال 2012 تا 2015 دیکھ بھال پر آنے والے اخراجات و آمدن کی تفصیل بر نشان "ب" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔ جبکہ دربار شریف پر زائرین کی سہولت کیلئے گرمیوں میں ٹھنڈے پانی کے واٹر کولر اور دربار شریف کے صحن میں سایہ دار شیڈ وغیرہ لگوایا گیا نیز لوڈ شیڈنگ کی صورت میں جنریٹر کا بندوبست بھی کیا گیا ہے نیز دربار شریف

پر لنگر کا انتظام کیا گیا ہے محکمہ کی طرف سے پرائیویٹ کمپنی AJ کے دو سیکیورٹی گارڈ تعینات ہیں نیز واک تھرو گیٹ و میٹل ڈیٹیکٹرز وغیرہ بھی دربار شریف پر موجود ہیں۔

(د) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ اوقاف کے کل 14 عدد مزارات اور 4 عدد مساجد ہیں جن کی تفصیل بر نشان "ج" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)

لاہور شہر میں واقع مزارات سے متعلقہ تفصیلات

*6834: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور شہر میں محکمہ کے زیر انتظام مزارات کے نام بتائیں؟

(ب) ان مزارات کی سال 14-2013 اور 15-2014 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ہر مزار سے ملحقہ کمرشل اراضی اور دکانات کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان دکانوں و کمرشل اراضی کو کتنے سال کے بعد لیز/ پٹہ یا ٹھیکہ پر دیا جاتا ہے؟

(ہ) حکومت ان مزارات پر زائرین کو کیا کیا سہولیات فراہم کرتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) لاہور شہر میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات کی تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان مزارات سے سال 14۔2013 میں مبلغ۔/ 9,00,32,582 روپے اور سال 15۔2014 میں مبلغ۔/ 8,73,92,736 روپے آمدن حاصل ہوئی اور سال 14۔2013 میں مبلغ۔/ 1,38,26,262 روپے اور سال 15۔2014 میں مبلغ ۔/ 1,82,60,585 روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج)لاہور شہر میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات سے ملحقہ کمرشل اراضی 5اور کل 329 دکانات ہیں جن کی تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د)ان دکانوں کو گڈول کی بنیاد پر ماہانہ کرایہ داری پر نیلام کیا جاتا ہے اور محکمانہ پالیسی کے مطابق ہر تین سال بعد 25% اضافہ کیا جاتا ہے اور کمرشل اراضی کو بھی گڈول، ماہانہ کرایہ داری پر نیلام عام میں عرصہ تقریباً 30 سالہ لیز پر دیا جاتا ہے۔ جبکہ زرعی رقبہ کو ہر سال وسیع تر مشتہری و منادی بذریعہ قومی اخبارات کے ایک سال کیلئے پٹہ پر دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ٹیوب ویل سکیم پر بھی نیلام کیا جاتا ہے۔

(ہ) محکمہ اوقاف نے ان مزارات پر آنے والے زائرین کو صفائی وستھرائی کی بہترین سہولیات کی فراہمی کے علاوہ نئے واش رومز تعمیر کئے گئے ہیں۔ جہاں ہمہ وقت عملہ صفائی موجود رہتا ہے۔ (i) پینے کے ٹھنڈے پانی کیلئے الیکٹرک کولر نصب کئے گئے ہیں۔ (ii) زائرین کی سیکیورٹی کیلئے عملہ اوقاف کے علاوہ دیگر حکومتی ایجنسیوں کے سیکیورٹی افراد کی تعیناتی کے علاوہ واک تھرو گیٹس اور میٹل ڈیٹیکٹر سرچ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ (iii) بعض مزارات پر مستقل ڈسپنسری قائم ہیں۔ جہاں سے زائرین کو بلا معاوضہ طبی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہمہ وقت پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پانی کی بڑی ٹینکی کے علاوہ 1/2 کیوسک کی ٹربائن نصب کی گئی ہیں۔ (iv) سالانہ عرس مبارک پر لنگر کا وسیع انتظام کیا جاتا ہے۔ (v) زائرین کی سہولیات کیلئے گلفروشی کا دربار شریف کے مین گیٹ پر انتظام ہوتا ہے۔ (vi) جوتوں کی حفاظت کیلئے بھی دربار شریف پر انتظام کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)</u>

<u>لاہور: محکمہ اوقاف میں مساجد سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*6835: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کی کتنی مساجد ہیں؟

(ب) ان مساجد سے حکومت کو سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان دو سالوں میں ان مساجد کے اخراجات بتائیں؟

(د)ان سے ملحقہ دکانات ودیگر کمرشل پراپرٹی کی تفصیل بتائیں؟
(ہ)ان سے مساجد سے ملحقہ اراضی پر کسی نے ناجائز قبضہ تو نہیں کیا ہوا، اگر ہاں تو کس کس جگہ کس نے ناجائز قبضہ کرر کھا ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کی کل 115 مساجد ہیں جن کی تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان مساجد سے سال 14-2013 میں مبلغ-/2,83,36,665 روپے اور سال 15-2014 میں مبلغ-/4,37,97,695 روپے آمدن حاصل ہوئی۔ تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان مساجد سے سال 14-2013 میں مبلغ-/7,93,67,446 روپے اور سال 15-2014 میں مبلغ-/7,82,21,951 روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع لاہور میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مساجد سے ملحقہ کمرشل اراضی 12 اور کل 899 دکانات ہیں جن کی تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) وقف اراضی مسجد باہر والی ہنجروال سے ملحقہ وقف رقبہ پر لوگ ناجائز قابض ہیں۔ جس کی تفصیل بر فلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ نیز مسجد صدق علی شاہ اچھرہ لاہور سے ملحقہ چار عدد دکانات پر مولوی فیض رسول قابض ہے جس کا مقدمہ عدالت میں زیر کارروائی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اگست 2015)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 29 اگست 2015 — سیکرٹری

فہرست نشان زدہ سوالات وجوابات بروزپیر 31اگست 2015 محکمہ اوقاف کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	3568
2	ڈاکٹر نوشین حامد	1978۔2306
3	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2937۔4300۔4307
4	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	3991
5	محترمہ فائزہ احمد ملک	1878۔2929
6	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	3745
7	سردار وقاص حسن موکل	5197
8	محترمہ خدیجہ عمر	5568۔5570
9	محترمہ نگہت شیخ	5964۔6409
10	چودھری اشرف علی انصاری	5479
11	ڈاکٹر سید وسیم اختر	6075۔6781
12	محترمہ مدیحہ رانا	6453
13	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	6732
14	چودھری محمد اکرم	6784
15	ڈاکٹر مراد راس	6834۔6835